بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجموعہ رسائل

جلد اول

تالیف

مناظر اسلام حضرت مولانا

محمد امین صفدر

اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

ادارہ خدام احناف

285 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور پاکستان

فون:042-6862816

نام کتاب .... مجموعہ رسائل جلد اول

تالیف .... مناظر اسلام حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

کمپیوٹر کتابت .... الرحمٰن کمپیوٹرز لاہور

ضخامت .... 464 صفحات

تاریخ اشاعت اول .... اکتوبر 2000ء

تعداد .... گیارہ سو

قیمت .... /130 روپے

ناشر .... ادارہ خدام احناف 285 جی ٹی روڈ باغبان پورہ لاہور

چند ملنے کے پتے

- ☆ جامعہ حنفیہ قادریہ 285 جی ٹی روڈ باغبانپور، لاہور
- ☆ مکتبہ قاسمیہ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ العارفی۔ فیصل آباد
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ مکتبہ حنفیہ جامعہ حنفیہ بورے والا
- ☆ ظفر بک سنٹر، باغبانپورہ لاہور
- ☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ امدادیہ ملتان
- ☆ مکتبہ مجیدیہ بوہڑ گیٹ ملتان
- ☆ ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور
- ☆ کشمیر بک ڈپو چنیوٹ بازار فیصل آباد
- ☆ مکتبہ صدیقیہ نور محل روڈ بہاول پور
- ☆ عمران اکیڈمی 40/B اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ امام اعظمؒ یوسف مارکیٹ اردو بازار لاہور

فَكَتَبَا فِيْ ذٰلِكَ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍؓ فَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ اِلَيْهِمَا اَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ.

(رواہ ابوداؤد ج ۱ ص ۹۷ مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی)

ترجمہ: حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندبؓ اور حضرت عمران بن حصینؓ کے درمیان مذاکرہ ہوا تو حضرت سمرہ بن جندبؓ نے بیان کیا کہ مجھے خوب حفظ ہے کہ آنحضرت ﷺ نماز میں دو سکتے فرماتے تھے ایک تکبیر تحریمہ کے بعد اور دوسرا ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ کے بعد حضرت عمران بن حصینؓ نے اس کا انکار کیا اور یہ طے پایا کہ اس کے متعلق حضرت ابی بن کعبؓ کو لکھیں چنانچہ حضرت ابی بن کعبؓ نے جواب دیا کہ واقعی حضرت سمرہؓ نے خوب یاد رکھا ہے۔

حدیث (۹)

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍؓ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا صَلّٰى بِهِمْ سَكَتَ سَكْتَتَيْنِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ سَكَتَ اَيْضًا هُنَيَّةً فَاَنْكَرُوْا ذٰلِكَ عَلَيْهِ فَكَتَبَ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ اِلَيْهِمْ اُبَيٌّ اَنَّ الْاَمْرَ كَمَا صَنَعَ سَمُرَةُ.

(رواہ احمد والدار قطنی واسنادہ صحیح (آثار السنن ج ۱ ص ۹۶)

حضرت حسن حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جب نماز پڑھاتے تو دو سکتے کرتے ایک نماز شروع کرتے ہی، دوسرا ولا الضالین کے بعد پس لوگوں نے اس پر انکار کیا۔ پس انہوں نے حضرت ابی بن کعبؓ کو اسکے متعلق لکھا تو حضرت ابی بن کعب نے جواب میں لکھا کہ بے شک حکم ویسا ہی ہے۔ جیسا حضرت سمرہؓ نے کیا ہے۔

حدیث (۱۰)

عن مغیرة عن ابراھیم انه کان اذا کبر سکت ھنیة واذا نهض فی الرکعة الثانیة لم یسکت وقال ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ (مصنف ابن ابی شیبہ ج۱ ص۳۰۹)

حضرت مغیرہ امام نخعیؒ سے روایت کرتے ہیں آپ جب تکبیر کہتے تو تھوڑا سا سکتہ فرماتے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر سکتہ نہ فرماتے اور ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ پڑھتے۔

استدلال

ان تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ ہمیشہ دو سکتے فرماتے تھے۔ ایک پہلی تکبیر کے بعد یعنی ثناء کے لیے دوسرا سکتہ ولا الضالین کے بعد اور آپ احادیث میں بار بار پڑھ چکے ہیں کہ ولا الضالین کے بعد آمین ہوتی ہے اور اس حدیث میں سکتہ کا لفظ ہے جس سے ثابت ہوا کہ جس طرح حضرت ثناء آہستہ آواز سے پڑھتے تھے۔ اسی طرح آمین بھی آہستہ آواز سے کہتے تھے۔ نیز دریافت طلب امر یہ ہے کہ ولا الضالین کے بعد سکتہ آمین کہنے کے لیے تھا۔ یا کسی اور چیز کے لیے اگر آمین کے لیے تھا۔ تو مدعیٰ ثابت ہو گیا کہ آمین آہستہ کہنی مسنون ہے۔ اور اگر یہ سکتہ کسی اور چیز کے لیے تھا۔ تو یہ بعد آمین ہوا، بعد ولا الضالین نہ ہوا۔ حالانکہ حدیث کے الفاظ ہیں اذا فرغ من قرأة ولا الضالین.

اس واسطے بروز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ یہ سکتہ آمین کہنے کے لیے تھا اور پھر ان احادیث میں حفظ کا لفظ ہے۔ یعنی جس طرح حافظ، قرآن کو خوب یاد رکھتا ہے، اسی طرح یہ مسئلہ حضرت سمرہؓ کو خوب یاد تھا اور حضرت ابی نے اس کو امر یعنی حکم فرمایا